وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ

اور پاکی بول (تسبیح کر) اپنے رب کی خوبیاں جس وقت تو اٹھتا ہے۔

الطُّور

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَٱلطُّورِ ۝١

قسم ہے طور کی،

وَكِتَـٰبٍ مَّسْطُورٍ ۝٢

اور لکھی کتاب کی

فِى رَقٍّ مَّنشُورٍ ۝٣

کشادہ ورق میں،

وَٱلْبَيْتِ ٱلْمَعْمُورِ ۝٤

اور (قسم ہے) آباد گھر کی،

وَٱلسَّقْفِ ٱلْمَرْفُوعِ ۝٥

اور اونچی چھت کی،

وَٱلْبَحْرِ ٱلْمَسْجُورِ ۝٦

اور ابلتے (موجزن) دریا کی،

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَٰقِعٌ ۝٧

بیشک عذاب تیرے رب کا (واقع) ہونا ہے۔

مَّا لَهُۥ مِن دَافِعٍ ۝٨

اس کو کوئی نہیں ہٹانے والا۔

يَوۡمَ تَمُورُ ٱلسَّمَآءُ مَوۡرًا ۝٩

(واقع ہوگا) جس دن لرزے آسمان کپکپا کر،

وَتَسِيرُ ٱلۡجِبَالُ سَيۡرًا ۝١٠

اور پھریں پہاڑ چل کر۔

فَوَيۡلٌ يَوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِينَ ۝١١

سو خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی،

ٱلَّذِينَ هُمۡ فِي خَوۡضٍ يَلۡعَبُونَ ۝١٢

جو (آج) باتیں بناتے ہیں کھیلتے۔

يَوۡمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝١٣

جس دن دھکیلے جائیں دوزخ کو دھکیل (دھکے مار) کر۔

هَٰذِهِ ٱلنَّارُ ٱلَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝١٤

(کہا جائے گا) یہ ہے وہ آگ جس کو تم جھوٹ جانتے تھے،

أَفَسِحۡرٌ هَٰذَآ أَمۡ أَنتُمۡ لَا تُبۡصِرُونَ ۝١٥

اب بھلا یہ جادو ہے، یا تم کو نہیں سوجھتا؟

ٱصۡلَوۡهَا فَٱصۡبِرُوٓاْ أَوۡ لَا تَصۡبِرُواْ سَوَآءٌ عَلَيۡكُمۡۖ

پیٹھو (جاؤ) اس میں، پھر صبر کرو یا نہ صبر کرو، تم کو برابر ہے۔

إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

وہی بدلہ پاؤ گے جو کرتے تھے۔

إِنَّ ٱلْمُتَّقِينَ فِى جَنَّـٰتٍۢ وَنَعِيمٍۢ ﴿١٧﴾

جو ڈر والے (متقی) ہیں، باغوں میں ہیں اور نعمت میں،

فَـٰكِهِينَ بِمَآ ءَاتَىٰهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَىٰهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ ٱلْجَحِيمِ ﴿١٨﴾

میوے کھاتے، جو دیے ان کے رب نے، اور بچایا اُن کے رب نے دوزخ کی مار (عذاب) سے۔

كُلُوا۟ وَٱشْرَبُوا۟ هَنِيٓـًٔۢا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

کھاؤ اور پیو رچ (مزے) سے، بدلہ اسکا جو کرتے تھے،

مُتَّكِـِٔينَ عَلَىٰ سُرُرٍۢ مَّصْفُوفَةٍۢ ۖ

(وہ) لگے بیٹھے تختوں (مسندوں) پر، برابر بچھے قطار (قطار اندر قطار)۔

وَزَوَّجْنَـٰهُم بِحُورٍ عِينٍۢ ﴿٢٠﴾

اور بیاہ دیں ہم نے ان کو گوریاں، بڑی آنکھوں والیاں۔

وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَٱتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَـٰنٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

جو یقین لائے، اور ان کی راہ چلی ان کی اولاد ایمان سے، پہنچا دیا ہم نے اُن تک اُن کی اولاد کو،

وَمَآ أَلَتْنَـٰهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَىْءٍۢ ۚ

اور گھٹایا نہیں ان سے ان کا کیا کچھ۔

كُلُّ ٱمْرِي۟ءٍۭ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌۭ ﴿٢١﴾

ہر آدمی اپنی کمائی میں پھنسا (رہن) ہے۔

وَأَمْدَدْنَٰهُم بِفَٰكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢٢﴾

اور ریل لگا دیے (دیے چلے جائیں گے) ہم نے میوے اور گوشت، جس چیز کا جی چاہے۔

يَتَنَٰزَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿٢٣﴾

جھپٹتے ہیں وہاں پیالہ، نہ بکنا (بیہودہ بات) ہے اس شراب میں نہ گناہ میں ڈالنا،

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴿٢٤﴾

اور پھرتے ہیں ان کے پاس چھوکرے ان کے، گویا وہ موتی ہیں غلاف میں دھرے۔

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَآءَلُونَ ﴿٢٥﴾

اور منہ کیا ایکوں (ایک جیسوں) نے دوسروں کی طرف، آپس میں پوچھتے،

قَالُوٓا۟ إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِىٓ أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾

بولے ہم بھی تھے اپنے گھر میں ڈرتے رہتے،

فَمَنَّ ٱللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَىٰنَا عَذَابَ ٱلسَّمُومِ ﴿٢٧﴾

پھر احسان کیا اللہ نے ہم پر، اور بچایا ہم کو لوؤں (جھلسا دینے والی ہوا) کے عذاب سے۔

إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ

ہم آگے سے (پچھلی زندگی میں) پکارتے تھے اس کو۔

إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْبَرُّ ٱلرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾

بیشک وہی ہے نیک سلوک رحم والا۔

فَذَكِّرْ فَمَآ أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿٢٩﴾

اب تو سمجھا کر تو اپنے رب کے فضل سے پریوں والا (کاہن) نہیں نہ دیوانہ۔

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِۦ رَيْبَ ٱلْمَنُونِ ٣٠

کیا کہتے ہیں؟ یہ شاعر ہے، ہم راہ دیکھتے (انتظار کرتے) ہیں اس پر گردش زمانے کی۔

قُلْ تَرَبَّصُوا۟ فَإِنِّى مَعَكُم مِّنَ ٱلْمُتَرَبِّصِينَ ٣١

تو کہہ، تم راہ دیکھو (انتظار کرو)، کہ میں بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھتا ہوں۔

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَٰمُهُم بِهَٰذَآ ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ٣٢

کیا ان کی عقلیں یہی سکھاتی ہیں ان کو، یا وہ لوگ شرارت پر ہیں؟

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُۥ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ٣٣

یا کہتے ہیں کہ یہ بات بنا (قرآن گھڑ) لایا؟ کوئی نہیں پر ان کو یقین نہیں؟

فَلْيَأْتُوا۟ بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِۦٓ إِن كَانُوا۟ صَٰدِقِينَ ٣٤

پھر چاہیئے لے آئیں کوئی بات (کلام) اسی طرح کی، اگر وہ سچے ہیں۔

أَمْ خُلِقُوا۟ مِنْ غَيْرِ شَىْءٍ أَمْ هُمُ ٱلْخَٰلِقُونَ ٣٥

کیا وہ بن گئے (پیدا ہوئے) ہیں آپ ہی آپ یا وہی (خود ہی) ہیں بنانے (خالق) والے؟

أَمْ خَلَقُوا۟ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ ۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ ٣٦

یا انہوں نے بنائے آسمان اور زمین؟ کوئی (ہرگز) نہیں! پر یقین نہیں کرتے۔

أَمْ عِندَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ ٱلْمُصَۣيْطِرُونَ ٣٧

کیا ان کے پاس ہیں خزانے تیرے رب کے؟ یا وہی داروغے ہیں (ان پر)؟

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ

کیا ان پاس کوئی سیڑھی ہے؟ جس پر سُن آتے ہیں۔

فَلۡيَأۡتِ مُسۡتَمِعُهُم بِسُلۡطَٰنٖ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾

تو لے آئے جو سنتا ہے ان میں ایک سند کھلی ۔

أَمۡ لَهُ ٱلۡبَنَٰتُ وَلَكُمُ ٱلۡبَنُونَ ﴿٣٩﴾

کیا اس (اللہ) کے ہاں بیٹیاں اور تمہارے ہاں بیٹے ؟

أَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ أَجۡرٗا فَهُم مِّن مَّغۡرَمٖ مُّثۡقَلُونَ ﴿٤٠﴾

کیا تو مانگتا ہے ان سے کچھ نیگ (اجر)! سو ان پر چٹی کا بوجھ ہے ۔

أَمۡ عِندَهُمُ ٱلۡغَيۡبُ فَهُمۡ يَكۡتُبُونَ ﴿٤١﴾

کیا ان کو خبر ہے بھید (غیب) کی؟ سو وہ لکھ رکھتے ہیں ۔

أَمۡ يُرِيدُونَ كَيۡدٗاۖ

کیا چاہتے ہیں کچھ داؤ کرنا ؟

فَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ هُمُ ٱلۡمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾

سو جو منکر ہیں، وہی آتے ہیں داؤ میں ۔

أَمۡ لَهُمۡ إِلَٰهٌ غَيۡرُ ٱللَّهِۚ

کیا ان کا کوئی حاکم ہے اللہ کے سوا؟

سُبۡحَٰنَ ٱللَّهِ عَمَّا يُشۡرِكُونَ ﴿٤٣﴾

وہ اللہ نرالا (پاک) ہے ان کے شریک بتانے سے ۔

وَإِن يَرَوۡاْ كِسۡفٗا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ سَاقِطٗا يَقُولُواْ سَحَابٞ مَّرۡكُومٞ ﴿٤٤﴾

اور اگر دیکھیں ایک تختہ آسمان سے گرتا، کہیں یہ بدلی ہے گاڑھی ۔

فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَٰقُواْ يَوْمَهُمُ ٱلَّذِى فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٤٥﴾

سو (اے نبیؐ) تو چھوڑ دے ان کو جب تک ملیں اپنے دن سے، جس میں ان پر کڑا کا پڑے گا۔

يَوْمَ لَا يُغْنِى عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٦﴾

جس دن کام نہ آئے گا ان کو ان کا داؤ کچھ، اور نہ ان کو مدد پہنچے گی۔

وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُواْ عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾

اور ان گناہگاروں کو ایک مار ہے اس سے ورے (پہلے، قریب)۔ پر وہ بہت لوگ نہیں جانتے۔

وَٱصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ

اور تو ٹھہرا رہ منتظر اپنے رب کے حکم کا کہ تو ہماری آنکھ کے سامنے ہے،

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾

اور پاکی بول (تسبیح کر) اپنے رب کی خوبیاں جس وقت تو اٹھتا ہے۔

وَمِنَ ٱلَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَٰرَ ٱلنُّجُومِ ﴿٤٩﴾

اور کچھ رات میں بول اس کی پاکی، اور پیٹھ دیتے (چھپتے) وقت تاروں کے۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com